بسم اللہ الرحمن الرحیم


ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۲ | ۸ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش | ۱۸ شعبان سنہ ۱۳۶۳ھ | ۸ اگست سنہ ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۸۴


## مدینۃ المسیح

قادیان ۷ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ گزشتہ رات ڈلہوزی سے تشریف لائے۔ حضور کے ہمراہ سیدہ ام متین صاحبہ حرم ثالث صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ اور چھوٹی بچیاں آئی ہیں مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی ہمراہ ہیں۔ حضور کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ — حضرت نواب محمد علیخان صاحب کے متعلق بذریعہ تار شملہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ان کی طبیعت پھر زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ خون کثرت سے آنے لگا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا کریں — خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے — مولوی محمد یار صاحب عارف اور گیانی عباداللہ صاحب کو نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے موضع بھتہ ضلع امرتسر بسلسلہ تبلیغ بھجوایا گیا ہے — کل قادیان میں تحریک جدید کے چندہ کا دس سالہ حساب صدر صاحبان کے ذریعہ تقسیم کیا گیا — افسوس مسماۃ حاجی خانم صاحبہ اہلیہ شیخ احمد اللہ صاحب محلہ دار العلوم بعمر ۹۴ سال وفات پا گئیں۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں — سردار جان صاحبہ ...



# اخبار "مدینہ" کی نقالی

بجنور کا اخبار "مدینہ" جب جاری ہوا۔ تو اس کے مالک نے کہ وہی ایڈیٹر تھے قادیان میں اخبار "الحکم" کی کتابت کرنے کے دوران میں اخباری دنیا سے جو واقفیت حاصل کی تھی اس سے اس طرح فائدہ اٹھانا شروع کیا۔ کہ قریباً سارے کا سارا اخبار دوسرے اخبارات کے مضامین سے بغیر حوالہ دیئے پُر کر لیا جاتا۔ اب باوجود اس کے کہ "مدینہ" کی پیشانی پر "ادارہ" کی اچھی خاصی فہرست درج ہوتی ہے وہی ابتدائی صورت اختیار کی جا رہی ہے ہفتہ میں دو بار شائع ہونے والے اس چار صفحہ کے اخبار کا بڑا حصہ اشتہارات سے یا پھر اس قسم کی بے سروپا چند خبروں سے پُر ہوتا ہے کہ ہٹلر گرفتار کر لیا گیا" (مدینہ ۲۸ جولائی) اور صرف دو تین کالم ادارہ کے رشحات قلم سے مزین ہوتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ادارہ میں جو نام درج ہیں۔ وہ یا تو محض نمائشی ہیں۔ یا "مدینہ" اپنی ابتدائی روایات کی طرف عود کر رہا ہے۔ کیونکہ مختصر ایڈیٹوریل کالموں میں بھی نقالی کی افسوسناک مثالیں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً اسی ۲۸ جولائی کے پرچہ میں "قادیانی مسلمان نہیں ہیں" کے عنوان سے ایک نوٹ درج ہے۔ جس میں چند سطور ابتدا میں اور چند بعد میں لگا کر درمیان میں اخبار "شہباز" کی وہ سطور نقل کر دی گئی ہیں جنکا مفصل جواب ۲۹ و ۳۰ جولائی کے "الفضل" میں ہم دے چکے ہیں۔

"مدینہ" نے "شہباز" کے الفاظ کو بھی اپنے بناتے ہوئے ان کے ساتھ جو اضافہ کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ "قادیانیوں کو مسلمان سمجھنے والے سب سے بڑی دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ قائد اعظم محمد علی جناح نے ان کو مسلمان کہا ہے۔" اور پھر یہ رائے زنی کی ہے۔ کہ "یہ دلیل اتنی لچر اور اتنی پوچ ہے۔ کہ اس پر کسی تبصرہ کی ضرورت نہیں"۔ مگر سوال یہ ہے کہ یہ "سب سے بڑی دلیل" پیش کون کرتا ہے اور اس کے پیش کرنے کا "مدینہ" کے پاس ثبوت کیا ہے۔ خود بخود ایک لچر اور پوچ بات گھڑ لینا۔ اور پھر اس کی تردید شروع کر دینا "مدینہ" کو ہی زیب دیتا ہے۔ ہم جنہیں قادیانی کہا جاتا ہے۔ خدا کے فضل سے مسلمان ہیں۔ اور اپنے مسلمان ہونے کے خدا تعالےٰ کی طرف سے اور اس کے رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی طرف سے اتنے قوی دلائل رکھتے ہیں کہ ان کی کوئی تردید نہیں کر سکتا۔ اور اگر "مدینہ" کو وہ دلائل معلوم کرنے کا شوق ہو۔ اور وہ ان کی قوت اور طاقت آزمانا چاہتا ہو۔ تو ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ وہ اہم اسلامی مسائل کے متعلق اپنے عقائد شائع کر دے۔ ہم انہی مسائل کے متعلق اپنے عقائد پیش کر دیں گے پھر جن عقائد میں اختلاف ہو۔ ان کی معقولیت کے دلائل وہ بھی پیش کرے۔ اور ہم بھی اور فیصلہ معقولیت پسند اصحاب پر چھوڑ دیا جائے۔

غرض خدا تعالےٰ کے فضل سے ہم اپنے عقائد کی صداقت اور حقیقی اسلام پر قائم ہونے کے دلائل ایسے مضبوط اور قوی رکھتے ہیں۔ کہ ہر میدان میں انہیں پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔

"مدینہ" کو مسٹر جناح سے جو بیر ہے۔ اور جس کا اظہار اس کے صفحات میں آئے دن ہوتا رہتا ہے۔ اسی سے مجبور ہو کر اس نوٹ میں لکھا ہے۔ "مسٹر جناح کو مذہب کی الف بے بھی نہیں آتی"۔ لیکن اپنے "ماہر مذہب" ہونے کا یہ ثبوت دیا ہے۔ کہ آنکھیں بند کر کے "شہباز" کے ان الفاظ کو اپنا بنا لیا ہے۔ کہ "قادیانیوں کے نزدیک حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نہ آخری نبی ہیں۔ اور نہ ان کے نزدیک معصوم مزید برآں قادیانیوں کے نزدیک نبوت وہبی نہیں بلکہ کسبی ہے" حالانکہ یہ سراسر غلط ہے۔ اور ہم اس کی مفصل طور پر تردید "شہباز" کو جواب دیتے ہوئے کر چکے ہیں۔ کیا "مدینہ" کا یہی اسلام ہے۔ کہ بغیر ثبوت اور بغیر دلیل ایک ایسی جماعت کی طرف سراسر غلط اور جھوٹے عقائد منسوب کرے۔ جو اس وقت صفحہ عالم پر اشاعت اسلام کرنے والی اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اعلےٰ صفات اور برکات دنیا میں پیش کرنے والی ایک ہی جماعت ہے۔

"مدینہ" نے نقالی کے بعد کئی ٹھوکریں کھاتے ہوئے آخری فیصلہ یہ دیا ہے۔ کہ "قادیانی ہرگز مسلمان نہیں ہیں۔ اور ان کو مسلمان سمجھنے والے بھی اسلام کی حقیقت سے ناآشنائے محض ہیں"۔ بہت بہتر۔ مگر یہ تو فرمایئے۔ آپ کے نزدیک ہندوستان میں کوئی مسلمان ہے بھی یا نہیں اور خود اپنے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ کیونکہ اسی پرچہ میں آپ یہ شائع کر چکے ہیں۔ کہ

سنو اے غلامان ہندوستاں
غلاموں کی اک مختصر داستاں

غلامی پہ کرنا قناعت ہے کفر
غلامی سے بچنے کی کوشش ہے شکر

غلاموں کا مسکن ہے اک بتکدہ
غلاموں کی دنیا ہے لعنت کدہ

غلاموں کو ملتا نہیں ہے خدا
غلاموں کے رہتا ہے دل سے جدا

غلاموں کی دنیا میں عزت کہاں
غلاموں پہ شیطان لعنت کناں

اگر زاہد بحر و بر ہے غلام
نہیں معتبر نزد خیر الانام

یہ چند اشعار بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں ورنہ اس سلسلہ میں اور بھی بہت کچھ کہا گیا ہے۔ قطع نظر اس سے کہ یہ جو کچھ کہا گیا ہے۔ اسلام کی تعلیم کے سراسر خلاف اور ان شیدایان اسلام کی شان کے بالکل منافی ہے۔ جنہوں نے غلامی کی حالت میں اسلام قبول کیا۔ اور غلام ہونے کی وجہ سے بڑی بڑی تکالیف اٹھائیں حتی کہ خدا تعالےٰ کے نبی حضرت یوسف علیہ السلام کی ذات پر بھی اس کی زد پڑتی ہے۔ جو غلام بنے اور عزیز مصر کے کارندے بنکر رہے۔ ادارہ "مدینہ" یہ بتائے کہ جب اس کے ارکان بھی غلامان ہندوستان میں شامل ہیں۔ اور انہوں نے بھی غلامی پر قناعت




ایڈیٹر غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

# اخبار احمدیہ

**درخواستہائے دعا** (۱) خلیفہ صلاح الدین صاحب کی والدہ صاحبہ ذیابیطس سے بیمار ہیں۔ اور انکے کل جسم پر پھنسیاں اور ایک چھوٹی قسم کا کاربنکل نکلا ہوا ہے۔ (۲) مختار احمد صاحب ہاشمی انسپکٹر بیت المال بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہیں۔ (۳) سید عبدالرفیق صاحب احمد نگر ایف۔ اے۔ ڈی کے کورس میں کامیابی کے خواہاں ہیں۔ (۴) قریشی عبدالمنان صاحب قادیان کی بچی بیمار ہے۔ (۵) مستری شاہ دین صاحب باغبانپورہ لاہور کا بھائی تاجدین صاحب بیمار ہے۔ (۶) بابو عبدالکریم صاحب گنج مغلپورہ کے بچے بیمار ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جاوے۔

**مکرم خادم صاحب کی علالت** گجرات ۳ اگست بذریعہ ڈاک حالت میں ابھی تک کوئی افاقہ نہیں۔ کل بھی ٹمپریچر ۱۰۲۴۳ تک بڑھ گیا۔ حالت روز بروز خراب ہوتی جاری ہے۔ دعاؤں کی خاص ضرورت ہے۔ براہ کرم احباب توجہ اور درد دل کیساتھ خاص طور پر دعا فرمائیں۔ ملک برکت علی

**وفات** بندہ کی والدہ صاحبہ جو موصیہ تھیں یکم اگست کو رحلت فرما گئی ہیں۔ احباب انکی مغفرت اور ترقی درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر محمد اشرف لاہور۔

**دعائے نعم البدل** میرا بچہ مبشر احمد عمر ۲ سال فوت ہوگیا ہے احباب دعا کریں کہ خدا اسے ہمارے لئے باعث راحت و برکت بنائے اور عاقبت میں ہمارے لئے سہارا ہو اور نعم البدل بخشے۔ سید محمد حسین اوکاڑہ

**پتہ مطلوب ہے** خواجہ محمد شریف صاحب دریا گنج نقارخانہ دہلی کسی اور جگہ چلے گئے ہیں۔ اگر وہ اس اعلان کو پڑھیں تو وہ خود یا اگر کسی اور دوست کو انکے ایڈریس کا علم ہو تو وہ ان کے ایڈریس سے براہ مہربانی دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ ناظر بیت المال

**تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ** حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کیلئے اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء تک کیلئے امیر مقرر فرمایا ہے۔

(۱) مونگھیر حکیم خلیل احمد صاحب

(۲) پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ اڑلیسہ سید فیاض الدین احمد صاحب

(۳) سامانہ شیخ ظفر حسن صاحب

(۴) ٹوپی صاحبزادہ عبداللطیف صاحب

ناظر اعلیٰ قادیان

**خطبہ نمبر مفت** ایک دوست دو مستحق غیر احمدی اصحاب کے نام خطبہ نمبر جاری کرانا چاہتے ہیں۔ احباب متلاشی حق اصحاب کے متعلق جلد خاکسار ایڈیٹر "الفضل" کو اطلاع دیں۔

# ماہ ظہور

(از مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل)

جماعت احمدی آگاہ ہو۔ ماہ ظہور آیا
پئے نشر و اشاعت پھر زمان پر سرور آیا

وقوعہ ہے رسول اللہ کے عہد مبارک کا
کہ بیرون عرب اس ماہ میں پیغام حق بھیجا

الٹ جائیگا تختہ جلد ہرقل کی امارت کا
زمانہ آرہا ہے اب مسلمانوں کی شوکت کا

جو پیغام نبوت لیگیا بصریٰ میں حارث تھا
شہادت پائی اول فضل خداوندی کا وارث تھا

مقام موتہ پر لشکر کشی کرنی پڑی آخر
مصیبت دشمنوں کے واسطے بھی یہ کڑی آخر

صحابہ تین ہزار تھے لشکر کفار کی کثرت
علم بردار تھے زید ابن حارث اک جواں ہمت

شہادت ہوگئی ان کی۔ بڑھے ابن ابی طالب
کہ جعفر نام تھا اُنکا تھا یاروں میں سب سے بڑے غالب

نہ چھوڑا جان میں جبتک کہ انکے جاں رہی جھنڈا
ازاں پس لے لیا ابن رواحہ نے دہی جھنڈا

شہادت ہوگئی انکی تو خالد حملہ آور تھے!
ظفر پائی بفضل حق کہ اک مرد دلاور تھے

غرض نیچا نہیں ہونے دیا اسلام کا جھنڈا
ہمیشہ اس طرح اونچا رہا اسلام کا جھنڈا

مجاہد احمدی آگے بڑھیں نام خدا لے کر
رضا حاصل کریں اللہ کی پھر مال و جاں دے کر

زباں پر کلمۂ طیب دلوں میں نور ایماں ہو
مسیحائے محمدؐ کا ہر اک میں حسن و احساں ہو

کریں حسب ہدایات خلافت خدمت دینی
نمونہ نیک دکھلا کر بڑھائیں عظمت دینی

نوا را تلخ ترمے زن چو ذوق نغمہ کم یابی
کہ لطف افزاید ایں آہنگ وصل یار ہم یابی

حدی را تیز تر برخواں چو محمل را گراں بینی
بیک دو ساعتے اکمل تو منزل را عیاں بینی

# سالانہ اجتماع پر ورزشی مقابلے

قومی ترقی میں مسابقت کی روح اور تنظیم کی مضبوطی کے لحاظ سے اجتماع اسکی جان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ کو اپنا ایک الگ سالانہ اجتماع کرنے کی ہدایت فرمائی ہوئی ہے جس کی تعمیل ہر سال ہوتی ہے۔ اس سال یہ اجتماع انشاء اللہ تعالےٰ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اخاء اکتوبر کو قادیان میں ہوگا۔ اس موقعہ پر دیگر پروگرام کے علاوہ مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے ہونگے۔ تمام خدام کو ان میں حصہ لینے کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

i۔ حواس سے متعلق:۔ (۱) نظر (۲) اونچی آواز (۳) مشاہدہ و معائنہ (۴) سونگھنا۔ (۵) پیغام رسانی (۶) مقابلہ حفظ (۷) ذہنی مقابلے

ii۔ ورزشی کھیلیں:۔ (۱) نشانہ غلیل (۲) پول والٹ (۳) ۱۰۰ گز دوڑ (۴) تین میل لمبی دوڑ (۵) تین ٹانگ دوڑ (۶) کشتی (۷) کلائی پکڑنا (۸) لمبی چھلانگ۔

iii۔ اجتماعی:۔ (۱) کبڈی (۲) احزاب کی تنظیم خیمہ لگانا۔ (۳) جھنڈا چھیننا (صرف اطفال) (۴) رگڑ پچ (صرف اطفال) (۵) گھوڑ دوڑ (اس میں غیر خدام غیر اقوام بھی بعد اجازت شمولیت کر سکتے ہیں)

زعماء و قائدین کرام حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کہ ہر مقابلہ میں ہر مجلس کا کم از کم ایک نمائندہ ضرور شامل ہونا چاہیئے کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ خدام کو اس مبارک موقعہ پر بھیجنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

# احمدیہ کمپنی کیلئے نوجوانوں کی فوری ضرورت

اس سے قبل کئی بار کارکنان جماعتہائے احمدیہ کی توجہ مذکورہ بالا فوری ضرورت کو پورا کرنے کی طرف منعطف کی جاچکی ہے۔ یہ ایسی ضرورت ہے کہ اگر احباب فکر اور اہتمام کے ساتھ اسکی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ تو احمدیہ کمپنی کے ٹوٹ جانے کا قوی احتمال ہے۔ جب نفری ہی نہ ہو تو کمپنی کیسے قائم رہ سکتی ہے۔ بیرونی جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ وہ ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ اور ہمارے فکر کو اپنی جد و جہد سے کم کریں۔ جماعتیں بفضلہ تعالےٰ تقریباً ہر گاؤں اور شہر میں ہیں۔ اگر ایک ایک نوجوان بھی ہر جماعت احمدیہ کمپنی کی کمی کو پورا کرنے کیلئے دے۔ تو یہ ایک معمولی کام ہے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ سابقہ اعلانوں سے احباب کو ابھی تک اس ضرورت کی اہمیت کا احساس نہیں ہوا۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایت اسبارہ میں اس تصریح کیساتھ آئی ہے۔ کہ اسطرف فوری توجہ کی جائے۔ چنانچہ اب پندرہ جماعتوں کو مخصوص کر کے انکی طرف ایک وفد بھیجا جارہا ہے۔ جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ اس وفد کی پوری پوری مدد کریں۔ جماعتوں کے نام یہ ہیں:۔

(۱) چک نمبر ۵۶۵ ضلع لائل پور (۲) سید والا ضلع شیخوپورہ (۳) چک نمبر ۵۵۹ و ۵۶۲ ضلع لائل پور (۴) [illegible] شیخوپورہ (۵) چک نمبر ۵۶۳ ضلع شیخوپورہ (۶) ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (۷) کھاریاں ضلع گجرات (۸) چک سکندر ضلع گجرات (۹) ڈھوک [illegible] ضلع گجرات (۱۰) کھتوالی ضلع لائلپور (۱۱) جھبور ضلع سیالکوٹ

# عربی کے ام الالسنہ ہونے کا بہت بڑا ثبوت

## فعل کی مختلف حالتوں کے متعلق مختلف الفاظ

مئی کے آخر میں ایک ہندو دوست کے اس اعتراض کا کہ "عربی میں بمقابلہ سنسکرت کے پانی کے نام کم ہیں"۔ جواب دیتے ہوئے میں نے چند نام پانی کے عربی زبان سے وہ پیش کئے تھے۔ جن کے مقابلہ میں سنسکرت زبان کے پاس کوئی ایک بھی لفظ نہیں۔ مگر اس کے بعد مجھے ایک اہم کام کی طرف متوجہ ہونا پڑا جس کے باعث مضمون کا دوسرا حصہ نہ لکھ سکا۔ اب وہ پیش کرتا ہوں۔

میں نے بتایا تھا۔ کہ عربی زبان میں مفردات کی تعداد اتنی زیادہ ہے۔ کہ ایک چیز کو بوجہ اس کے اوصاف کے اختلاف کے الگ الگ نام دیتی ہے۔ مگر سنسکرت میں یہ خوبی نہیں۔ چنانچہ میں نے اسماء میں سے صرف ایک اسم (پانی) کے مختلف نام پیش کئے تھے۔ اب نمونہ کے طور پر صرف ایک فعل کے متعلق دونوں زبانوں کی وسعت کا نمونہ دکھاتا ہوں "دیکھنا" ایک فعل ہے۔ اس کی کئی حالتیں ہیں۔ (۱) محض دیکھنا (۲) ایک آنکھ سے دیکھنا (۳) تیزی سے دیکھنا (۴) غصے سے دیکھنا (۵) مونہہ پھیر کر دیکھنا وغیرہ وغیرہ ان مختلف حالتوں کو بیان کرنے کے لئے دونوں زبانوں کے پاس جو ذخیرہ ہے وہ ملاحظہ ہو۔

| اردو | عربی | سنسکرت |
|---|---|---|
| (مُطلق) اس نے دیکھا | نَظَرَ۔ رَأَیٰ | اپشیٹ |
| اس نے دونو آنکھیں گھما کر اِدھر اُدھر دیکھا | شَطَرَ | × |
| اس نے متواتر (لگاتار) دیکھا | اَتْأَرَ | × |
| اس نے تیزی سے دیکھا | حَتَرَ | × |
| اس نے گھبرانے کے بعد دیکھا | حَدَّجَ | × |
| اس نے دونوں آنکھیں کھولکر تیزی سے دیکھا | جَمَّعَ | × |
| اس نے اطمینان سے لگاتار دیکھا | رَنَا | × |
| اس نے اپنی دونوں آنکھوں کو گھماتے ہوئے دیکھا | دَخْقَلَ | × |
| اس نے بہت دُور دیکھا۔ | طَمَسَ | × |
| اس نے ایک آنکھ سے اس طرح دیکھا۔ کہ وہ اپنے چہرے کو بھی ادھر پھیرے ہوئے تھا۔ | شَاْسَ | × |
| اس نے دونوں آنکھوں سے دیکھا۔ | رَمَقَ | × |
| اس نے کان کی جانب سے یعنی ٹیڑھی نظر سے دیکھا | لَحَظَ | × |
| اس نے جلدی سے دیکھا | تَمَحَ | × |
| اس نے تیر کی طرح تیزی سے نظر ڈالکر دیکھا۔ | حَدَجَ | × |
| اس نے تیزی اور سختی سے دیکھا | اَرْشَقَ | × |
| اس نے تعجب اور کراہت کی نگاہ سے دیکھا | شَفَنَ | × |
| اس نے پوری طرح سے دیکھا | نَفَضَ | × |
| اس نے اس حالت میں دیکھا۔ کہ اسے ڈانٹا جا رہا تھا | حَمَّجَ | × |
| اس نے ٹکٹکی لگا کر دیکھا۔ | شَخَصَ | × |
| اس نے مطمئن ہو کر دیکھا۔ | اَسْجَدَ | × |
| اس نے دھوپ میں اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دیکھا | اِسْتَكَفَّ | × |
| اس نے دھوپ میں اپنی پیشانی سے ذرا اوپر ہاتھ اٹھا کر دیکھا | اِسْتَشَفَّ | × |
| اس نے اپنے ہاتھ کو پیشانی سے کافی اوپر اٹھا کر دیکھا | اِسْتَشْرَفَ | × |
| اس نے حساب یا کتاب کو اس کی صحت وسقم معلوم کرنے کی غرض سے دیکھا۔ | تَصَفَّحَ | × |

ابھی اور بھی عربی کے بعض الفاظ باقی ہیں۔ جو محض دیکھنے کی مختلف حالتوں کو بیان کرتے ہیں۔ مگر بخوف طوالت انہی پر اکتفا کرتے ہوئے عرض ہے۔ کہ اسماء وافعال کی مختلف اور باریک در باریک حالتوں کو پورے طور سے محض عربی زبان ہی بیان کر سکتی ہے۔ سنسکرت قطعاً اس بارے میں مقابلہ نہیں کر سکتی۔ معترض صاحب کے نزدیک پانی تو وہ ہے جو عربوں کو پوری طرح سے حاصل نہیں تھا۔ اور سنسکرت کی پیدائش ہی گنگا اور جمنا کے کنارے ہوئی ہے۔ جب اس کے مختلف ناموں میں سنسکرت عربی کا مقابلہ نہیں کر سکی۔ تو باقی اسماء میں کیا مقابلہ کرے گی۔ بالکل یہی حالت افعال میں بھی ہے۔ جیسا کہ نمونہ کے طور پر ایک فعل دیکھنا کی مختلف حالتوں کے متعلق دونوں زبانوں کا مقابلہ کر کے دکھایا گیا ہے۔

پس یہ یقینی بات ہے۔ کہ ام الالسنہ ہونے کی حقیقت عربی زبان میں ہی پائی جاتی ہے۔ نہ کہ سنسکرت یا کسی اور زبان میں۔

پروفیسر چیتن دت صاحب نے سنسکرت کے ام الالسنہ ہونے کا دعوے کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ یہ "تمام دنیا کے علماء وفضلا کو علمی چیلنج" ہے۔ میں پہلے بھی ان کی خدمت میں عرض کر چکا ہوں۔ کہ مجھے آپکا چیلنج منظور ہے۔ منظور ہے۔ منظور ہے۔ آپ مرد میدان بنیں اور پانی کے مختلف نام جو میں نے عربی زبان سے پیش کئے ہیں۔ آپ ان کے مقابلہ میں سنسکرت زبان سے اتنے ہی الفاظ پیش کر دیں۔ مگر آج تک انکی طرف سے کوئی جواب شائع نہیں ہوا۔ اس لئے اب میں پھر ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ مجھے نہ صرف آپکا چیلنج منظور ہے۔ بلکہ میرا یہ دعوےٰ ہے کہ ام الالسنہ محض عربی زبان ہے نہ کہ سنسکرت۔ براہ مہربانی آپ یا تو اپنے اعلان کے مطابق یہ خوبی سنسکرت زبان میں ثابت کریں۔ یا پھر سنسکرت کے ناقص ہونیکا اقرار و اعلان کرتے ہوئے

## ایک احمدی خاتون کے صبر و شکر کا نمونہ

مکرم بھائی سید غلام حسین صاحب ویٹرنری آفیسر ریاست بھوپال کا ایک ہونہار قابل لڑکا عزیز منصور احمد جو ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا ملٹری میں لفٹیننٹ کے عہدہ پر متعین ہوا تھا۔ مصر میں لاری کے حادثہ سے فوت ہو گیا انا للہ و انا الیہ راجعون۔ لڑکا نہایت نیک اور مخلص نوجوان تھا۔ والدین کو یوں تو فطرتی طور پر اپنی ساری اولاد سے محبت ہوتی ہے۔ اور ان میں سے کسی ایک کا داغ مفارقت کم دردناک نہیں ہوتا۔ لیکن ایک لائق اور ہونہار بچے کی وفات پر جس سے بہت سی امیدیں والدین کی وابستہ ہوں بے حد صدمہ کا موجب ہو سکتا ہے۔ اور ایسے صدمہ پر بعض اچھے اچھے سنجیدہ لوگ خصوصاً عورتوں سے ایسی ایسی حرکات سرزد ہو جاتی ہیں۔ اور ایسے ایسے کلمات زبان پر آجاتے ہیں۔ جو خلاف شریعت اور خدا تعالےٰ کی ناراضگی کا موجب ہوتے ہیں۔ اس بچے کی والدہ نے وفات کی اطلاع دیتے ہوئے مجھے خط لکھا۔ اسے پڑھ کر مجھ پر ان کے صبر و شکر کا گہرا اثر ہوا۔ اور میں نے محسوس کیا۔ کہ یہ خدا تعالےٰ کے برگزیدہ مسیح کی پاک تعلیم کا ہی اثر ہے۔ کہ مرد تو مرد عورتیں بھی صبر کا وہ اعلےٰ نمونہ دکھاتی رہتی ہیں۔ جو سوائے صحابہ کے اسکی نظیر نہیں پائی جاتی۔ اس بہن کے خط کا کچھ اقتباس ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ لکھتی ہیں کہ میرا بچہ سید منصور احمد شاہ لفٹیننٹ مصر میں موٹر کے حادثہ سے وفات پا گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ میرا پیارا بچہ بہت نیک کم گو صالح نوجوان تھا عزیز مرحوم نے کبھی میرا کسی معاملہ میں کسی قسم کا مقابلہ نہیں کیا۔ اگر میں نے کچھ کہا تو آنکھ بھی اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ جہاں بھی جاتا۔ میرے لئے مکان لیتا اور بلاتا۔ کہ اماں یہاں آجاؤ۔ اگر میں نہ جاتی۔ تب بھی مکانوں کے کرایہ ادا کرتا رہتا۔ خدا تعالےٰ اس کے لئے جنت میں محل بنائے۔ میرے حقوق اس نے سب ادا کئے۔ اپنے والد صاحب کی منشاء کے مطابق خوش خوش مصر جانے کو تیار ہوا۔ وہ بہت فرمانبردار بچہ تھا۔ مجھے اللہ تعالےٰ سے قطعی شکایت نہیں۔ خدا تعالےٰ نے مجھے نیک اولاد دی۔ اور حضرت مسیح موعود کی جماعت میں پیدا کیا۔ خدا تعالےٰ نے ہی میرے دل میں اولاد کی محبت ڈالی مجھے بچہ عطا فرمایا۔ وہ ماں سے زیادہ چاہنے والا تھا۔ میں اسکو اللہ تعالیٰ کا مال سمجھتی تھی۔ اس نے لے لیا۔ بچے کی نیکی۔ بھولی بھالی شکل۔ خوبصورت جسم۔ اور فرمانبرداری یاد آتی ہے۔ کیونکہ میرا اسکا تعلق ہی ایسا ہے۔ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور خدا کو [illegible]

# عربی کے ام الالسنہ ہونے کا بہت بڑا ثبوت

## فعل کی مختلف حالتوں کے متعلق مختلف الفاظ

مئی کے آخر میں ایک ہندو دوست کے اس اعتراض کا کہ "عربی میں بمقابلہ سنسکرت کے پانی کے نام کم ہیں"۔ جواب دیتے ہوئے میں نے چند نام پانی کے عربی زبان سے وہ پیش کئے تھے۔ جن کے مقابلہ میں سنسکرت زبان کے پاس کوئی ایک بھی لفظ نہیں۔ مگر اس کے بعد مجھے ایک اہم کام کی طرف متوجہ ہونا پڑا جس کی باعث مضمون کا دوسرا حصہ نہ لکھ سکا۔ اب وہ پیش کرتا ہوں۔

میں نے بتایا تھا۔ کہ عربی زبان میں مفردات کی تعداد اتنی زیادہ ہے۔ کہ ایک چیز کو بوجہ اس کے اوصاف کے اختلاف کے الگ الگ نام دیتی ہے۔ مگر سنسکرت میں یہ خوبی نہیں۔ چنانچہ میں نے اسماء میں سے صرف ایک اسم (پانی) کے مختلف نام پیش کئے تھے۔ اب نمونہ کے طور پر صرف ایک فعل کے متعلق دونوں زبانوں کی وسعت کا نمونہ دکھاتا ہوں۔ "دیکھنا" ایک فعل ہے۔ اس کی کئی حالتیں ہیں۔ (۱) محض دیکھنا (۲) ایک آنکھ سے دیکھنا (۳) تیزی سے دیکھنا (۴) غصے سے دیکھنا (۵) موہنہ پھیر کر دیکھنا وغیرہ وغیرہ۔ ان مختلف حالتوں کو بیان کرنے کے لئے دونوں زبانوں کے پاس جو ذخیرہ ہے وہ ملاحظہ ہو۔



| اردو | عربی | سنسکرت |
|---|---|---|
| (مطلق) اس نے دیکھا | نَظَرَ۔ رَأَیٰ | اپشیت |
| اس نے دونو آنکھیں گھما کر اِدھر اُدھر دیکھا | شَطَرَ | × |
| اس نے متواتر (لگاتار) دیکھا | اَنْشَارَ | × |
| اس نے تیزی سے دیکھا | حَتَّرَ | × |
| اس نے گھبرانے کے بعد دیکھا | حَدَّجَ | × |
| اس نے دونوں آنکھیں کھولکر تیزی سے دیکھا | جَحَّجَ | × |
| اس نے اطمینان سے لگاتار دیکھا | رَنَا | × |
| اس نے اپنی دونوں آنکھوں کو گھماتے ہوئے دیکھا | دَحْقَلَ | × |
| [اس] نے بہت دُور دیکھا۔ | طَمَسَ | × |
| اس نے ایک آنکھ سے اس طرح دیکھا۔ کہ وہ اپنے چہرے کو بھی ادھر پھیرے ہوئے تھا۔ | شَاْسَ | × |
| اس نے دونوں آنکھوں سے دیکھا۔ | رَمَقَ | × |
| اس نے کان کی جانب سے یعنی ٹیڑھی نظر سے دیکھا | لَحَظَ | × |
| اس نے جلدی سے دیکھا | تَسَحَ | × |
| اس نے تیر کی طرح تیزی سے نظر ڈالکر دیکھا۔ | حَدَجَ | × |
| اس نے تیزی اور سختی سے دیکھا | اَرْشَقَ | × |
| اس نے تعجب اور کراہت کی نگاہ سے دیکھا | شَفَنَ | × |
| اس نے پوری طرح سے دیکھا | نَفَضَ | × |
| اس نے اس حالت میں دیکھا۔ کہ اسے ڈانٹا جا رہا تھا | حَمَّجَ | × |
| اس نے ٹکٹکی لگا کر دیکھا۔ | شَخَصَ | × |
| اس نے مطمئن ہو کر دیکھا۔ | اَشْجَدَ | × |
| اس نے دھوپ میں اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دیکھا | اِسْتَکَفَّ | × |
| اس نے دھوپ میں اپنی پیشانی سے ذرا اوپر ہاتھ اٹھا کر دیکھا | اِسْتَشَفَّ | × |
| اس نے اپنے ہاتھ کو پیشانی سے کافی اوپر اٹھا کر دیکھا | اِسْتَشْرَفَ | × |
| اس نے حساب یا کتاب کو اس کی صحت و سقم معلوم کرنے کی غرض سے دیکھا۔ | تَصَفَّحَ | × |

ابھی اور بھی عربی کے بعض الفاظ باقی ہیں۔ جو محض دیکھنے کی مختلف حالتوں کو بیان کرتے ہیں۔ مگر بخوف طوالت انہی پر اکتفا کرتے ہوئے عرض ہے۔ کہ اسماء و افعال کی مختلف اور باریک در باریک حالتوں کو پورے طور سے محض عربی زبان ہی بیان کر سکتی ہے۔ سنسکرت قطعاً اس بارے میں مقابلہ نہیں کر سکتی۔ معترض صاحب کے نزدیک پانی تو وہ ہے جو عربوں کو پوری طرح سے حاصل نہیں تھا۔ اور سنسکرت کی پیدائش ہی گنگا اور جمنا کے کنارے ہوئی ہے۔ جب اس کے مختلف ناموں میں سنسکرت عربی کا مقابلہ نہیں کر سکی۔ تو باقی اسماء میں کیا مقابلہ کرے گی۔ بالکل یہی حالت افعال میں بھی ہے۔ جیسا کہ نمونہ کے طور پر ایک فعل دیکھا کی مختلف حالتوں کے متعلق دونوں زبانوں کا مقابلہ کرکے دکھایا گیا ہے۔

پس یہ یقینی بات ہے۔ کہ ام الالسنہ ہونے کی حقیقت عربی زبان میں ہی پائی جاتی ہے۔ نہ کہ سنسکرت یا کسی اور زبان میں۔

پروفیسر چیتن دت صاحب نے سنسکرت کے ام الالسنہ ہونے کا دعوے کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ یہ "تمام دنیا کے علماء و فضلا کو علمی چیلنج" ہے۔ میں پہلے بھی ان کی خدمت میں عرض کر چکا ہوں۔ کہ مجھے آپکا چیلنج منظور ہے۔ منظور ہے منظور ہے۔ آپ عرصہ میدان بنیں اور پانی کے مختلف نام جو میں نے عربی زبان سے پیش کئے ہیں۔ آپ ان کے مقابلہ میں سنسکرت زبان سے اتنے ہی الفاظ پیش کر دیں۔ مگر آج تک انکی طرف سے کوئی جواب شائع نہیں ہوا۔ اس لئے اب میں پھر ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ مجھے نہ صرف آپکا چیلنج منظور ہے۔ بلکہ میرا بھی دعوے ہے کہ ام الالسنہ محض عربی زبان ہے نہ کہ سنسکرت۔ براہ مہربانی آپ یا تو اپنے اعلان کے مطابق یہ خوبی سنسکرت زبان میں ثابت کریں۔ یا پھر سنسکرت کے ناقص ہونیکا اقرار و اعلان کرتے ہوئے

## ایک احمدی خاتون کے صبر و شکر کا نمونہ

مکرم بھائی سید غلام حسین صاحب ویٹرنری آفیسر ریاست بھوپال کا ایک ہونہار نایل لڑکا عزیز منصور احمد جو ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا ملٹری میں لفٹیننٹ کے عہدہ پر متعین ہوا تھا۔ مصر میں لاری کے حادثہ سے فوت ہو گیا انا للہ و انا الیہ راجعون۔ لڑکا نہائت نیک اور مخلص نوجوان تھا۔ والدین کو یوں تو فطرتی طور پر اپنی ساری اولاد سے محبت ہوتی ہے۔ اور ان میں سے کسی ایک کا داغ مفارقت کم دردناک نہیں ہوتا۔ لیکن ایک لائق اور ہونہار بچے کی وفات پر جس سے بہت سی امیدیں والدین کی وابستہ ہوں بے حد صدمہ کا موجب ہو سکتا ہے۔ اور ایسے صدمہ پر بعض اچھے اچھے سنجیدہ لوگ خصوصاً عورتوں سے ایسی ایسی حرکات سرزد ہو جاتی ہیں۔ اور ایسے ایسے کلمات زبان پر آجاتے ہیں۔ جو خلاف شریعت اور خدا تعالےٰ کی ناراضگی کا موجب ہوتے ہیں۔ اس بچے کی والدہ نے وفات کی اطلاع دیتے ہوئے مجھے خط لکھا۔ اسے پڑھ کر مجھ پر ان کے صبر و شکر کا گہرا اثر ہوا۔ اور میں نے محسوس کیا۔ کہ یہ خدا تعالےٰ کے برگزیدہ مسیح کی پاک تعلیم کا ہی اثر ہے۔ کہ مرد تو مرد عورتیں بھی صبر کا وہ اعلےٰ نمونہ دکھاتی رہتی ہیں۔ جو سوائے صحابہ کے اسکی نظیر نہیں پائی جاتی۔ اس بہن کے خط کا کچھ اقتباس ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ لکھتی ہیں کہ میرا بچہ سید منصور احمد شاہ لفٹیننٹ مصر میں موٹر کے حادثہ سے وفات پا گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ میرا پیارا بچہ بہت نیک کم گو صالح نوجوان تھا۔ عزیز مرحوم نے کبھی میرا کسی معاملہ میں کسی قسم کا مقابلہ نہیں کیا۔ اگر میں نے کچھ کہا تو آنکھ بھی اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔ جہاں بھی جاتا۔ میرے لئے مکان لیتا اور بلاتا۔ کہ اماں یہاں آجاؤ۔ اگر میں نہ جاتی۔ تب بھی مکانوں کے کرایہ ادا کرتا رہتا۔ خدا تعالےٰ اس کے لئے جنت میں محل بنائے۔ میرے حقوق اس نے سب ادا کئے۔ اپنے والد صاحب کی منشاء کے مطابق خوشی خوشی مصر جانے کو تیار ہوا۔ جو بہت فرمانبردار بچہ تھا۔ مجھے اللہ تعالےٰ سے قطعی شکایت نہیں۔ خدا تعالےٰ نے مجھے نیک اولاد دی۔ اور حضرت مسیح موعود کی جماعت میں پیدا کیا۔ خدا تعالےٰ ہی نے میرے دل میں اولاد کی محبت ڈالی مجھے بچہ عطا فرمایا۔ وہ ماں سے زیادہ چاہنے والا ہے۔ میں اسکو اللہ تعالےٰ کا مال سمجھتی تھی۔ اس نے لے لیا۔ بچے کی نیکی۔ بھولی بھالی شکل۔ خوبصورت جسم۔ اور فرمانبرداری یاد آتی ہے۔ کیونکہ میرا اسکا تعلق ہی ایسا ہے۔ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور خیال کرتی ہوں"

# مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

—۳—

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ تحریر فرماتے ہیں:۔

## خطبات جمعہ و درس و تدریس

عرصہ زیر رپورٹ میں (۱) امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فریضہ کی ادائیگی کیلئے تعلیم و تبلیغ دو ضروری ہتھیار اختیار کرنے کی تلقین۔ (۲) ہم کس طرح کامل مومن بن سکتے ہیں؟ (خلاصہ خطبہ حضرت امیر المومنین) (۳) اعلان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ مصلح موعود (حضور کے خطبہ کا خلاصہ) آتھم اور لیکھرام کی پیشگوئیاں اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مضامین سواحیلی زبان میں پڑھے گئے۔ اس عرصہ میں بوجہ برسات شام کو درس کا موقعہ بہت کم ملتا رہا۔ تاہم سات درس قرآن مجید کے دئے۔

## ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں اکتالیس ملاقاتیں کی گئیں۔ ان میں سے چند ملاقاتیں اعلیٰ حکام سے بعض ضروری امور کے سلسلہ میں کی گئیں اور بعض خالصۃً تبلیغی۔ انڈین سپاہی ٹبورا سے گذر رہے تھے۔ ان میں سے بعض پنجابی مسلمان اور ہندو تھے۔ دارالتبلیغ میں آئے اور انہیں کافی وقت تک سلسلہ کی تبلیغ اور جماعت کی اسلامی خدمات اور دیگر مسائل سمجھاتے رہے۔ انکی تواضع بھی کی گئی۔ ایک پنجابی مسلمان جو ریلوے میں کام کرتا ہے اسے اس کے گھر جا کر وضاحت سے سلسلہ کی صداقت کے متعلق بتایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں میں سے محمدی بیگم کی پیشگوئی اور نبوت کے مسئلہ کے متعلق اس نے وضاحت چاہی جو اسے سمجھایا گیا۔ مصلح موعود کا تازہ نشان اسے بتایا۔ ایک افریقن سب انسپکٹر جو مسلمان ہے عرصہ سے ہمارا لٹریچر پڑھ رہا ہے۔ دو تین مرتبہ وہ دارالتبلیغ میں آیا۔ اور اسے قبول احمدیت کی تحریک کی گئی۔ برادرم امری صاحب اسے گھر جا کر بھی ملتے رہے۔ اسی طرح پوسٹ آفس کے چند افریقن کلرکوں کو بھی تبلیغ کی۔ ایک عیسائی افریقن کے ساتھ برادرم امری عبیدی کی گفتگو عیسائیت کے

مسائل پر ہوئی۔ اور اسلام کی تعلیم مطالعہ کرنے کا اسے شوق پیدا ہو گیا۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کا وہ اس وقت مطالعہ کر رہا ہے۔ ایک اور مسلمان ٹیچر جو افریکن ہے وہ احمدیت یا حقیقی اسلام کا مطالعہ کر رہا ہے۔

## شاندار مالی قربانی

اللہ تعالےٰ کے فضل سے تحریک جدید سال دہم کے وعدے بلکہ نقد بہت سی رقوم وصول ہو چکی ہیں۔ اور سکرٹریاں مال باقاعدگی سے مرکزی خزانہ میں روانہ کر رہے ہیں۔ اس سال کی تحریک جدید میں نہ صرف جماعتوں نے بلکہ ہر ایک فرد نے گذشتہ سال کی نسبت بڑھ کر حصّہ لیا ہے۔ اور مجموعی رقوم کے لحاظ سے بھی اضافہ ہے لیکن جماعتہائے ٹانگانیکا کا امسال تحریک جدید سال دہم کا وعدہ بیس ہزار شلنگ کے قریب ہے۔ بعض احباب نے پورے سال کی آمد چندہ میں لکھائی ہے۔ اور بعض نے اس سے بھی زیادہ۔ اور یہ نمونہ اور بھی زیادہ شاندار نظر آتا ہے۔ جبکہ ان کی تنخواہیں بھی نہایت ہی محدود ہوں۔ اور مقامی اور ماہواری چندے مزید برآں ہونگے۔ ٹانگانیکا کی جماعتوں کا یہ مجموعی چندہ کینیا اور یوگنڈا کے مجموعی چندہ سے بھی زیادہ نظر آ رہا ہے، جزاھم اللہ احسن الجزاء

سال ۱۹۴۴-۴۵ء کے چندوں کے بجٹ تشخیص کر کے مرکز میں روانہ کئے جا چکے ہیں امسال اس تشخیص کے لحاظ سے جو میں نے کی ہے مشرقی افریقہ کے ماہواری باقاعدہ چندوں کی سالانہ رقم امسال بجٹ مشخصہ کے لحاظ سے ۳۵۲۹۰ شلنگ ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز۔ مشرقی افریقہ کے احمدی احباب کی سالانہ آمد مشخصہ جس پر یہ چندہ واجب ہے تقریباً چار لاکھ اٹھارہ ہزار سات سو پچانوے شلنگ کے قریب ہے ماہواری چندوں کی سالانہ رقم اور جلسہ سالانہ کا ۱۵ فیصدی چندہ اور تحریک جدید کے چندوں کی رقوم کو شامل کر دیا جائے۔ اور اسطرح مقامی چندوں کو بھی شامل کر لیا جائے۔ تو کل رقم چندوں کی ایک لاکھ شلنگ سے زائد بن جاتی ہے۔ یہ رقم آمد کا چوتھا حصّہ یا کچھ کم و بیش بنتا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پر اللہ تعالےٰ کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ جن کی قوت قدسیہ اور نفحات روحانیہ نے جماعت کے اندر قربانی کی ایک عظیم الشان روح پیدا کر دی ہے۔ اور حضور نے جو فرمایا۔ کہ قربانی کی وہ روح جو جماعت میں پائی جاتی ہے۔ اس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی یہ نظارہ یہاں بھی دیکھنے میں آ رہا ہے۔

حضور کے اس ارشاد کے ثبوت میں اس عاجز نے تحدیث نعمت کے طور پر مشرقی افریقہ کے احمدی احباب کی قربانی کو پیش کیا ہے۔ غیر مبایعین اور دوسرے لوگوں کے لئے سچ مچ اس جذبہ قربانی میں بھی صداقت احمدیت کا ایک زبردست نشان ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اپنے فضل سے ہم سب کو مزید قربانیوں کی توفیق بخشے۔ اور اپنے کرم سے انہیں قبول فرمائے۔

# مولوی محمد علی صاحب کا ملاقات سے انکار



گذشتہ دنوں مجھے دو مرتبہ ڈلہوزی جانے کا اتفاق ہوا ہے۔ میں جناب مولوی صاحب کو بخوبی جانتا ہوں۔ اسی لئے اب میرے دل میں ان کی ملاقات کے لئے شوق پیدا نہیں ہوتا۔ مگر چونکہ "پیغام صلح" ۷ رجون میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ "دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حضرت مولانا (محمد علی) صاحب کو ضرور دیکھیں اور ان سے باتیں کریں۔" اس لئے خیال ہوا۔ کہ شائد اب طبیعت بدل گئی ہو۔ اور ادھر ہمارے متعلم مجاہدین کو بھی جناب مولوی صاحب سے "باتیں کرنے" کا خیال تھا۔ اسلئے ہم جناب مولوی صاحب کی کوٹھی پر حاضر ہوئے۔ مولوی صاحب کے پی۔ اے مولوی عبدالوہاب صاحب نے بتلایا کہ آپ ساتھ والی کوٹھی پر چلے گئے ہیں۔ ہم نے تحریری درخواست برائے ملاقات بھیجی۔ مگر مایوسی ہوئی۔ اب دوسری مرتبہ ۲۷ر جولائی کو مجلس رفقاء احمد کے اراکین موجودہ ڈلہوزی کی طرف سے شیخ ناصر احمد صاحب جنرل سکرٹری نے چٹھی لکھی اور ملاقات کر کے باتیں کرنے کی خواہش کا اظہار کیا لیکن مولوی صاحب کی طرف سے تحریری جواب آ گیا کہ "مجھے فرصت نہیں"۔ اتنے لمبے عرصہ میں فرصت کا نہ ملنا قابل تعجب ہے۔ اس کے معنے بجز اس کے کچھ نہیں۔ کہ مولوی محمد علی صاحب مبایعین سے باتیں کرنے کیلئے تیار نہیں۔ اور انکے سوالات کے جواب نہیں دے سکتے۔ اس اعلان کی خصوصیت سے اس لئے ضرورت پیش آ گئی ہے۔ کہ کہیں ہمارے احباب "پیغام صلح" (۷ رجون) کے اعلان پر غلطی سے مولوی صاحب سے ملنے کی کوشش کر بیٹھیں اور انہیں پھر تکلیف ہو۔ اب تو مولوی صاحب نے خود بھی سخت زبانی کو اس حد تک پہنچا دیا ہے کہ کسی احمدی کے دل میں مولوی صاحب سے باتیں کرنیکا خیال بھی پیدا نہ ہوگا۔ اور غالباً اس معیار تہذیب و متانت کو اختیار کرنے میں مولوی صاحب کی ایک غرض یہ بھی ہو گی۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

# مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ

یکم اگست مطابق یکم ظہور ۱۳۲۳ھش کو بعد نماز مغرب مسجد نور میں زیر صدارت صاحبزادہ میاں عباس احمد صاحب قائم مقام صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و عہد اور نظم کے بعد مولوی شریف احمد صاحب امینی فاضل نے تبلیغ کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اسوہ حسنہ پیش کیا۔ اور بتایا کہ صحابہؓ نے اس طرف توجہ کی جس کے نتیجہ میں آج اسلام زندہ ہے پس ہمیں بھی تبلیغ کے ذریعہ اسلام کو آنیوالی نسلوں کیلئے زندہ رکھنا چاہیئے۔ چودھری محمد علی صاحب ایم۔ اے نے "ہماری ذمہ داریوں" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے دو امور کی طرف توجہ دلائی۔ اول یہ کہ تبلیغ کے فرائض ادا کرنے کے لئے اپنی زبان کو اچھی طرح سیکھنا چاہیئے۔ ہماری زبان اردو ہے۔ اسے سیکھنے اور سکھانے کی کوشش کرنی چاہیئے

...و مطلع کر جماعت میں کوئی ان پڑھ نہ رہے۔ آپ نے اطفال کی تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دلائی۔ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے نے "اطاعت اور اسکے لوازمات" کے موضوع پر تقریر کی۔ اور تکبر اور مایوسی کے ... کی وضاحت کی۔ اسکے بعد صدر محترم نے تقریر فرمائی جسمیں بتایا کہ مذہبی جماعتوں میں استعداد کے لحاظ سے تین گروہ ہوتے ہیں۔ طائفین۔ عاکفین اور رکع السجود۔ طائفین سے مراد وہ لوگ ہیں جو...

# مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

۳

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ تحریر فرماتے ہیں:۔

## خطبات جمعہ و درس و تدریس

عرصہ زیر رپورٹ میں (۱) امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فریضہ کی ادائیگی کیلئے تعلیم و تبلیغ دو ضروری ہتھیار اختیار کرنے کی تلقین۔ (۲) ہم کس طرح کامل مومن بن سکتے ہیں؟ (خلاصہ خطبہ حضرت امیر المومنین) (۳) اعلان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ مصلح موعود (حضور کے خطبہ کا خلاصہ) آتھم اور لیکھرام کی پیشگوئیاں اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مضامین سواحیلی زبان میں پڑھے گئے۔ اس عرصہ میں بوجہ برسات، شام کو درس کا موقعہ بہت کم ملتا رہا۔ تاہم سات درس قرآن مجید کے دئے۔

## ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں اکتالیس ملاقاتیں کی گئیں۔ ان میں سے چند ملاقاتیں اعلیٰ حکام سے بعض ضروری امور کے سلسلہ میں کی گئیں اور بعض خالصۃً تبلیغی۔ انڈین سپاہی ٹبورا سے گذر رہے تھے۔ ان میں سے بعض پنجابی مسلمان اور ہندو تھے۔ دار التبلیغ میں آئے اور انہیں کافی وقت تک سلسلہ کی تبلیغ اور جماعت کی اسلامی خدمات اور دیگر مسائل سمجھاتے ہوئے۔ انکی تواضع بھی کی گئی۔ ایک پنجابی مسلمان جو ریلوے میں کام کرتا ہے اسے اس کے گھر جاکر وضاحت سے سلسلہ کی صداقت کے متعلق بتایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں میں سے محمدی بیگم کی پیشگوئی اور نبوت کے مسئلہ کے متعلق اس نے وضاحت چاہی جو اُسے سمجھایا گیا مصلح موعود کا تازہ نشان اسے بتایا۔ ایک افریقن سب انسپکٹر جو مسلمان ہے عرصہ سے ہمارا لٹریچر پڑھ رہا ہے۔ دو تین مرتبہ وہ دار التبلیغ میں آیا۔ اور اسے قبول احمدیت کی تحریک کی گئی۔ برادرم امری صاحب اسے گھر جاکر بھی ملتے رہے۔ اسی طرح پوسٹ آفس کے چند افریکن کلرکوں کو بھی تبلیغ کی۔ ایک عیسائی افریکن کے ساتھ برادرم امری عبیدی کی گفتگو عیسائیت کے مسائل پر ہوئی۔ اور اسلام کی تعلیم مطالعہ کرنے کا اسے شوق پیدا ہو گیا۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کا وہ اس وقت مطالعہ کر رہا ہے۔ ایک اور مسلمان ٹیچر جو افریکن ہے وہ احمدیت یا حقیقی اسلام کا مطالعہ کر رہا ہے۔

## شاندار مالی قربانی

اللہ تعالےٰ کے فضل سے تحریک جدید سال دہم کے وعدے بلکہ نقد بہت سی رقوم وصول ہو چکی ہیں۔ اور سکرٹریاں مال باقاعدگی سے مرکزی خزانہ میں روانہ کر رہے ہیں۔ اس سال کی تحریک جدید میں نہ صرف جماعتوں نے بلکہ ہر ایک فرد نے گذشتہ سال کی نسبت بڑھ کر حصہ لیا ہے۔ اور مجموعی رقوم کے لحاظ سے بھی اضافہ ہے لیکن جماعتہائے ٹانگانیکا کا امسال تحریک جدید سال دہم کا وعدہ بیس ہزار شلنگ کے قریب ہے۔ بعض احباب نے پورے سال کی آمد چندہ میں لکھائی ہے۔ اور بعض نے اس سے بھی زیادہ۔ اور یہ نمونہ اور بھی زیادہ شاندار نظر آتا ہے۔ جبکہ ان کی تنخواہیں بھی نہایت ہی محدود ہوں۔ اور مقامی اور ماہواری چندے مزید برآں ہونگے۔ ٹانگانیکا کی جماعتوں کا یہ مجموعی چندہ کینیا اور یوگنڈا کے مجموعی چندہ سے بھی زیادہ نظر آرہا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

سال ۱۹۴۴-۴۵ء کے چندوں کے بجٹ تشخیص کر کے مرکز میں روانہ کئے جا چکے ہیں امسال اس تشخیص کے لحاظ سے جو میں نے کی ہے مشرقی افریقہ کے ماہواری باقاعدہ چندوں کی سالانہ رقم امسال بجٹ مشخصہ کے لحاظ سے ۳۵۲۹۰ شلنگ ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز۔ مشرقی افریقہ کے احمدی احباب کی سالانہ آمد مشخصہ جس پر یہ چندہ واجب ہے تقریباً چار لاکھ اٹھارہ ہزار سات سو پچانوے شلنگ کے قریب ہے ماہواری چندوں کی سالانہ رقم اور جلسہ سالانہ کا ۱۵ فیصدی چندہ اور تحریک جدید کے چندوں کی رقوم کو شامل کر دیا جائے۔ اور اسطرح مقامی چندوں کو بھی شامل کر لیا جائے۔ تو کل رقم چندوں کی ایک لاکھ شلنگ سے زائد بن جاتی ہے۔ یہ رقم آمد کا چوتھا حصہ یا کچھ کم و بیش بنتا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پر اللہ تعالےٰ کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ جن کی قوت قدسیہ اور نفحات روحانیہ نے جماعت کے اندر قربانی کی ایک عظیم الشان روح پیدا کر دی ہے۔ اور حضور نے جو فرمایا۔ کہ قربانی کی وہ روح جو جماعت میں پائی جاتی ہے۔ اس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی یہ نظارہ یہاں بھی دیکھنے میں آرہا ہے۔

حضور کے اس ارشاد کے ثبوت میں اس عاجز نے تحدیث نعمت کے طور پر مشرقی افریقہ کے احمدی احباب کی قربانی کو پیش کیا ہے۔ غیر مبایعین اور دوسرے لوگوں کے لئے سچ مچ اس جذبہ قربانی میں بھی صداقت احمدیت کا ایک زبردست نشان ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اپنے فضل سے ہم سب کو مزید قربانیوں کی توفیق بخشے۔ اور اپنے کرم سے انہیں قبول فرمائے۔

# مولوی محمد علی صاحب کا ملاقات سے انکار

گذشتہ دنوں مجھے دو مرتبہ ڈلہوزی جانے کا اتفاق ہوا ہے۔ میں جناب مولوی صاحب کو بخوبی جانتا ہوں۔ اس لئے اب میرے دل میں ان کی ملاقات کے لئے شوق پیدا نہیں ہوتا۔ مگر چونکہ "پیغام صلح" ۷ رجون میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ "دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حضرت مولانا (محمد علی) صاحب کو ضرور دیکھیں اور ان سے باتیں کریں۔" اس لئے خیال ہوا۔ کہ شائد اب طبیعت بدل گئی ہو۔ اور ادھر ہمارے متعلم مجاہدین کو بھی جناب مولوی صاحب سے "باتیں کرنے" کا خیال تھا۔ اسلئے ہم جناب مولوی صاحب کی کوٹھی پر حاضر ہوئے۔ مولوی صاحب کے پی۔ اے مولوی عبد الوہاب صاحب نے بتلایا کہ آپ ساتھ والی کوٹھی پر چلے گئے ہیں۔ ہم نے تحریری درخواست برائے ملاقات بھیجی۔ مگر مایوسی ہوئی۔ اب دوسری مرتبہ ۲۷ رجولائی کو مجلس رفقاء احمد کے اراکین موجودہ ڈلہوزی کی طرف سے شیخ ناصر احمد صاحب جنرل سکرٹری نے چٹھی لکھی اور ملاقات کر کے باتیں کرنے کی خواہش کا اظہار کیا لیکن مولوی صاحب کی طرف سے تحریری جواب آگیا کہ "مجھے فرصت نہیں"۔ اتنے لمبے عرصہ میں فرصت کا نہ ملنا قابل تعجب ہے۔ اس کے معنے بجز اس کے کچھ نہیں۔ کہ مولوی محمد علی صاحب مبایعین سے باتیں کرنے کیلئے تیار نہیں۔ اور انکے سوالات کے جواب نہیں دے سکتے۔ اس اعلان کی خصوصیت سے اس لئے ضرورت پیش آگئی ہے۔ کہ کہیں ہمارے احباب "پیغام صلح" (۷ رجون) کے اعلان پر غلطی سے مولوی صاحب سے ملنے کی کوشش کر بیٹھیں اور انہیں پھر تکلیف ہو۔ اب تو مولوی صاحب نے خود بھی سخت زبانی کو اس حد تک پہنچا دیا ہے کہ کسی احمدی کے دل میں مولوی صاحب سے باتیں کرنیکا خیال بھی پیدا نہ ہوگا۔ اور غالباً اس معیار تہذیب و متانت کو اختیار کرنے میں مولوی صاحب کی ایک غرض یہ بھی ہوگی۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری



# مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ

یکم اگست مطابق یکم ظہور ۱۳۲۳ھش کو بعد نماز مغرب مسجد نور میں زیر صدارت صاحبزادہ میاں عباس احمد صاحب قائم مقام صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و عہد اور نظم کے بعد مولوی شریف احمد صاحب امینی فاضل نے تبلیغ کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔ آپنے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اسوہ حسنہ پیش کیا۔ اور بتایا کہ صحابہؓ نے اس طرف توجہ کی جس کے نتیجہ میں آج اسلام زندہ ہے۔ پس ہمیں بھی تبلیغ کے ذریعہ اسلام کو آنیوالی نسلوں کیلئے زندہ رکھنا چاہیئے۔ چودھری محمد علی صاحب ایم۔ اے نے "ہماری ذمہ داریوں" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے دو امور کی طرف توجہ دلائی۔ اول یہ کہ تبلیغ کے فرائض ادا کرنے کے لئے اپنی زبان کو اچھی طرح سیکھنا چاہیئے۔ ہماری زبان اردو ہے۔ اسے سیکھنے اور سکھانے کی کوشش کرنی چاہیئے دوم اسطرح کہ جماعت میں کوئی ان پڑھ نہ رہے۔ آپنے اطفال کی تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دلائی۔ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے نے "اطاعت اور اسکے لوازمات" کے موضوع پر تقریر کی۔ اور تکبر اور مایوسی کے خیالات سے بچنے کی اہمیت بیان کی۔ اسکے بعد صدر محترم نے تقریر فرمائی۔ جسمیں بتایا کہ مذہبی جماعتوں میں استعداد کے لحاظ سے تین گروہ ہوتے ہیں۔ طائفین۔ عاکفین اور رکع السجود۔ طائفین سے مراد وہ لوگ ہیں جو

# تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

(۴)

۲۱- جولائی کے الفضل میں عہدیداران کی فہرست درج کرتے ہوئے جو تمہیدی نوٹ لکھا گیا ہے احباب اسے ضرور پڑھ لیں۔ اور اسے مدنظر رکھیں (ناظر اعلیٰ)

## گوجرانوالہ

سکرٹری تبلیغ - صوفی دین محمد صاحب
" تعلیم وتربیت - قاضی علی محمد صاحب
" امور عامہ } شیخ صاحب دین صاحب
" امور خارجہ }
سکرٹری وصایا - ملک محمد افضل صاحب
" مال - قاضی علی محمد صاحب
" تالیف وتصنیف - شیخ صاحب دین صاحب
" ضیافت - میاں محمد لطیف صاحب
آڈیٹر - بابو عبدالکریم صاحب
امین - میر محمد بخش صاحب
محاسب - میاں محمد لطیف صاحب

## کھاریاں

سکرٹری مال - منشی عبداللہ صاحب
" تبلیغ میاں برکت علی صاحب
" تعلیم وتربیت - مولوی غلام حیدر صاحب رشید
" ضیافت چودھری سلطان احمد صاحب
آڈیٹر ماسٹر محمد خان صاحب
امام الصلوٰۃ - مولوی غلام حیدر صاحب رشید
سکرٹری نشرواشاعت - ماسٹر عبدالغفور صاحب

## کھوکھر ضلع گورداسپور

پریذیڈنٹ چوہدری فضل خان صاحب
سکرٹری مال ناظر علی خان صاحب
محاسب چودھری بشیر احمد خان صاحب
امین چودھری نور احمد خان صاحب

## کاہنور ضلع رہتک

پریذیڈنٹ وسکرٹری مال - چودھری اصغر علی خان صاحب

## ڈیرہ اسمٰعیل خان

پریذیڈنٹ وامین - خباب محمد حسین صاحب
سکرٹری مال، محاسب - خباب مستری نذیر محمد صاحب

## انڈین ایرفورس والٹن لاہور

پریذیڈنٹ مولوی بشیر احمد صاحب منیر
جنرل سکرٹری جمیل احمد صاحب اکبر
سکرٹری مال محمد یعقوب صاحب
" تربیت محمود احمد صاحب

## ایبٹ آباد

پریذیڈنٹ میاں اعزاز اللہ صاحب
سکرٹری مال چودھری نذیر احمد صاحب

## شیخوپورہ

پریذیڈنٹ حکیم عبدالجلیل صاحب
سکرٹری تعلیم وتربیت - چوہدری منظور حسین صاحب
" مال } منشی احمد علی صاحب
" وصایا }
" تحریک جدید }
" تبلیغ چوہدری رحیم بخش صاحب
" امور عامہ وخارجہ " مقبول احمد صاحب

## حصار

پریذیڈنٹ } منشی محمد بخش صاحب
امین }
سکرٹری مال } میاں شریف احمد صاحب
محاسب }

## انبالہ شہر

سکرٹری مال بابو عبدالحلیم صاحب
" تعلیم وتربیت بابو عبدالغنی صاحب
" تبلیغ } بابو کرامت اللہ صاحب
بہشتی مقبرہ }
" امور عامہ } بابو محمد بخش صاحب
آڈیٹر }

## پشاور

سکرٹری تبلیغ - ڈاکٹر فتح دین صاحب
" نائب " مولوی عبدالکریم صاحب
" مال } مرزا عبدالمجید صاحب
" وصایا }
محاسب مرزا عبدالرحمٰن صاحب
سکرٹری امور عامہ - مولوی خلیل الرحمٰن صاحب
" امور خارجہ - چوہدری ضیاء اللہ صاحب بی اے
" ضیافت - مرزا شمس الدین صاحب
آڈیٹر مرزا محمد خواص خان صاحب
امین شیخ مظفر الدین صاحب
سکرٹری تعلیم وتربیت - مرزا غلام رسول صاحب
قاضی جماعت " " "

## مردان

سکرٹری مال مرزا صفدر جان صاحب
" دعوت وتبلیغ } خان محمد سفیر خان صاحب
امین }
سکرٹری تعلیم وتربیت } محمد الطاف خان صاحب
و آڈیٹر }

سکرٹری امور عامہ } ڈاکٹر نواب علی خان صاحب
" " خارجہ }
سکرٹری ضیافت } میاں محمد احسن صاحب
لائبریرین }

## کنڈیاں

پریذیڈنٹ }
سکرٹری }
محاسب } طفیل محمد صاحب
امین }

## پٹی ضلع لاہور

پریذیڈنٹ }
سکرٹری مال }
امین } چوہدری محمد حیات صاحب
محصل }
سکرٹری تعلیم وتربیت } مولوی محمد دین صاحب
نائب امام الصلوٰۃ }
سکرٹری دعوت وتبلیغ - مرزا ارشد بیگ صاحب
سکرٹری امور عامہ - سید محمد حسین شاہ صاحب



## اعلان نکاح

یکم اگست کو مسماۃ حبیبہ بیگم بنت سید محمد عبداللہ صاحب ساکن ہیلور ضلع جالندھر کا نکاح ۷۸۶ روپے مہر پر محمد منظور احمد ولد ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب ڈپٹی سٹیریزری اسسٹنٹ ساکن ماچھی واڑہ ضلع لودھیانہ کے ساتھ مولوی محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل نے ایک تقریب کے موقع پر پڑھایا۔

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۶۔اگست۔ جاپانی کیبنٹ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مکمل لام بندی کی سکیم پر عمل کیا جائے اور تمام جاپانی قوم کو مسلح کر دیا جائے۔ شاہ جاپان نے ایک جنگی کونسل قائم کی ہے۔ جو جنگ کو جاری رکھنے کے لئے ایک بنیادی پالیسی وضع کرے گی۔

لنڈن ۶۔اگست۔ ایک جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ روسی فوجیں مشرقی پرشیا کی سرحد میں داخل ہو گئی ہیں یہ بھی خبر ہے کہ جرمن بڑی تیزی سے وارسا کو خالی کر رہے ہیں۔ روسیوں کا زبردست دباؤ جاری ہے وارسا کے قوم پرستوں نے جو پہلے خفیہ طور پر کام کرتے تھے۔ اب ظاہر ہو کر شہر کے بعض حصوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور پولش گوریلا دستے جرمنوں سے لڑ رہے ہیں روسی فوجیں اب ایک ایسے مقام پر بھی پہنچ گئی ہیں جو برلن سے دو سو میل ہے۔

لنڈن ۶۔اگست۔ بہت سے جرمن جرنیلوں کے رویہ کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے ہٹلر نے ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ جس کی رپورٹ پر ہٹلر خود ان جرنیلوں کے بارہ میں فیصلہ کرے گا۔ ان پر الزام یہ ہے کہ وہ ہٹلر کی سازباز رکھتے تھے۔

بمبئی ۶۔اگست۔ گاندھی جی نے اعلان کیا ہے کہ ۹۔اگست کا دن کانگرس کی تاریخ میں خاص اہمیت رکھتا ہے (کانگرسی لیڈر اسی تاریخ کو گرفتار کئے گئے تھے) مگر اس روز سوائے بمبئی کے کسی اور شہر میں کسی قسم کا کوئی مظاہرہ نہ کیا جائے۔ اور پولیس جو پابندیاں عائد کرے۔ ان پر عمل کیا جائے

لاہور۔۶۔اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی سے مسٹر جناح ایک یہ مطالبہ بھی کرینگے کہ ہریجنوں کو علیحدہ قوم تسلیم کیا جائے۔ اور انہیں وزارتوں میں خاص نمائندگی دی جائے

لنڈن ۶۔اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈیوک آف ہملٹن کے چھوٹے بھائی لارڈ ڈیوڈ ڈوگلس لڑائی میں مارے گئے ہیں آپ کی عمر ۳۲ سال تھی۔

بمبئی ۶۔اگست۔ پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے ایک خاص نمائندہ اس غرض سے بھیجا گیا تھا کہ پنجاب کے لئے مزید کپڑے کا کوٹا حاصل کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ ۵۴ لاکھ گز کپڑا ماہ جولائی کے لئے حاصل کر لیا گیا ہے

لاہور ۶۔اگست۔ پنجاب میں لاریوں کے کرایہ پر کنٹرول ہو گیا ہے۔ جو پانچ پائی فی میل ہے۔ پہاڑی سڑکیں اور کچی سڑکیں۔ نیز لاہور کارپوریشن کی حدود میں یہ قاعدہ نافذ نہیں ہوگا۔ اعلیٰ درجہ کی نشست کا کرایہ ۷ پائی فی میل ہوگا۔

دہلی ۶۔اگست۔ ڈائریکٹر پیپر کنٹرول آرڈر نے حکم دیا ہے کہ کاغذ بنانے والے کارخانوں کو چاہیئے کہ کاغذ سازی کی باقاعدہ اجازت ایک ماہ کے اندر اندر حاصل کریں۔

لنڈن ۶۔اگست۔ جرمن ریڈیو کا بیان ہے کہ ہٹلر نے ڈاکٹر ڈگلین برگ ڈائریکٹر اسلحہ سازی کو خاص اختیارات دے کر ایک خاص مہم پر روانہ کیا ہے۔ یہ مہم جنگ کے فیصلہ کن امور کے لئے بے حد ضروری ہے۔

پشاور ۶۔اگست۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے کہ گندم کی صورت حالات بہت نازک ہو گئی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ دکاندار سرکاری کنٹرول نرخ پر خرید کر دیہات میں مہنگے داموں بیچ رہے ہیں۔

واشنگٹن ۶۔اگست۔ وزیر مالیات امریکہ نے ایک بیان میں کہا کہ حکومت امریکہ ہندوستان کو پچاس لاکھ اونس چاندی سکہ سازی کے لئے ہر ماہ دیا کرے گی۔ اس سے قبل امریکہ دس کروڑ اونس چاندی ہندوستان کو دے چکا ہے۔

لنڈن ۶۔اگست۔ نیو گنی میں امریکن فوج بیاک کے مشرقی کنارے پر اتر چکی ہے ایک جاپانی اعلان مظہر ہے کہ خاص جاپان سے چھ سو میل سے بھی کم فاصلہ پر ایک جزیرہ بونن پر اتحادی حملے کر رہے ہیں

اور علاوہ ازیں جزائر مرینا پر باقاعدہ چڑھائی کرنے والے میں گوام کا بیشتر حصہ اب امریکن قبضہ میں ہے آئیٹاپے کے مشرق میں امریکن فوج تین میل آگے بڑھ گئی

لنڈن ۶۔اگست۔ جرمنوں نے مان لیا ہے کہ روسی پرشیا کی حدود میں داخل ہو چکے ہیں۔ روسی اعلان مظہر ہے کہ پرشیا کی طرف بڑھتے ہوئے انہوں نے چالیس مقامات پر قبضہ کر لیا۔ اور جرمن جوابی حملوں کا منہ توڑ جواب دیا۔ یہ حملہ ۳۲ میل کے محاذ پر جاری ہے۔ کاگنوس سے کونگسبرگ جانیوالی ریلوے لائن پر بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے روسی طیاروں نے مشرقی پرشیا کے دو شہروں پر بڑے زور کا حملہ کیا اور بہت سی فوجی گاڑیوں اور فوجی سامان کو تباہ کر دیا۔

لنڈن ۶۔اگست۔ فرانس میں امریکن فوج بریسٹ میں داخل ہو گئی ہے۔ اور اس جزیرہ نما کو باقی فرانس سے بالکل کاٹ دیا ہے۔ بریسٹ ان جرمنوں آب دوزوں کی بہت بڑی چھاؤنی تھی۔ جو بحرہ بالٹک میں حملے کرتی تھیں۔ جب امریکن فوج بندرگاہ میں داخل ہو رہی تھی۔ تو امریکن ہوائی جہاز ان آب دوزوں پر بمباری کر رہے تھے۔ جو بندرگاہ میں کھڑی تھیں۔ جو امریکن فوج برٹینی کے جزیرہ نما میں بڑھ رہی ہے۔ وہ سانازیر اور لوریان کے لئے خطرہ کا موجب بن رہی ہے۔ بریسٹ کی بندرگاہ میں جرمن آب دوزوں پر حملہ کے دوران میں بعض امریکن بمباروں نے بارہ بارہ ہزار پونڈ کے بم گرائے۔ برطانی فوج نے دریائے اورن کو پار کر لیا ہے۔ اور جرمنوں کو دریا کے ساتھ ساتھ پیچھے ہٹا رہی ہے۔ کینیڈین فوج نے بھی اب اپنی پوزیشن بہتر بنالی ہے۔ وے اور اوڈان کے درمیان جرمنوں نے ابھی پاؤں جما رکھے ہیں۔ مگر وہ سمٹتے جاتے ہیں۔

اور اتحادی فوج اب وریسے سے صرف ایک میل کے فاصلہ پر بیان کی جاتی ہے۔

لنڈن ۶۔اگست۔ اتحادی فوج فلورنس کے پرانے شہر میں پہنچ چکی ہے۔ مگر جنوب مغرب کی طرف اونچی زمین پر ابھی